6th Semester

اردو نظم: فکری و فنی مطالعہ (Urdu Poem: Thematic and Artistic Study)

کریڈٹ آورز: ۳	سمسٹر 6	کورس کوڈ: BSU-306

تعارف:

اردو میں تخلیقی ادب کا آغاز نظم سے ہوا۔ دکنی دور میں مثنوی اور مرثیے کو فروغ ملا۔ کلاسیکی ادوار میں نظم پابند ہیئتوں میں تخلیق ہوتی رہی۔ جدید نظم نگاروں نے نئی ہیئتوں کی جستجو کی اور ان کے ذریعے اپنے عہد کی زندگی اور انسان کو پیش کیا۔ جدید دور میں آزاد نظم نمائندہ شعری صنف کے طور پر تخلیق ہوئی لیکن اس کے ساتھ معریٰ نظم اور نثری نظم میں بھی تواتر سے اظہار ہوا۔ اسٹینزا، سانیٹ، ترائیلے اور ہائیکو وغیرہ کے تجربات بھی جاری رہے لیکن جدید انسان کی وجودی دنیا آزاد نظم میں نمایاں ہوئی۔ جدید نظم کا سب سے بڑا نام علامہ اقبال کا ہے۔ ان کے بعد راشد، میراجی، مجید امجد، اختر الایمان، فیض اور جیلانی کامران نے اعلیٰ درجہ کی نظمیہ شاعری کی۔

مقاصد:

1۔ کلاسیکی اور جدید نظم کی ہیئتوں سے آگاہی۔

2۔ جدید نظم کے ذریعے جدید انسان کی وجودی دنیا سے آگاہی۔

3۔ نظم کے حوالے سے سرمایہ داری نظام اور اس کے اثرات کا جائزہ

تفصیل کورس

1. مثنوی:

1.1 سحر البیان (میر حسن) داستان تیاری میں باغ کی

از دیا شہ نے ترتیب اک خانہ باغ تا نشے کا سا عالم گلستان پر

1.2 گلزار نسیم (دیا شنکر نسیم) داستان تاج الملوک شاہزادہ اور زین الملوک بادشاہِ مشرق کی

از رودادِ زمانِ پاستانی تا مختار ہے جس طرح نباہے

2. پابند نظم:

2.1 سودا (شہر آشوب- مخمس درویرانیٔ شاہ جہاں آباد [پانچ منتخب بند])

از جہان آباد تو کب اس ستم کے قابل تھا تا کہ یہ زمانہ ہے بے طرح کا زیادہ نہ بول

2.2 ذوق (قصیدہ در مدح بہادر شاہ ظفر مرحوم - ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی)

از شاہا ترے جلوے سے ہے یہ عید کو رونق تا تو مسند شاہی پہ کرے جلوہ نمائی

2.3 نظیر (برسات کی بہاریں) از سبزوں کی لہلہاہٹ کچھ ابر کی سیاہی تا مینڈک اچھل رہے ہیں اور مور ناچتے ہیں

2.4 حالی (مسدس سے انتخاب) از یہی قوم ہے جس میں قحط آدمی کا تا بنایا ہے روباہ شیروں کو اس نے

3. جدید اردو نظم: تنقیدی مطالعہ:

3.1 میراجی (i) دور کنارہ (ii) محصور محبت

3.2 ن م راشد (i) سباویراں (ii) اندھا کباڑی

3.3 مجید امجد (i) امروز (ii) پھولوں کی پلٹن

3.4 فیض (i) یاد (ii) نثار میں تری گلیوں کے

4. مزاحیہ شاعری:

4.1 ضمیر جعفری — دو بہرے شناساؤں کی ملاقات

4.2 سید محمد جعفری — کھڑاڈنر

4.3 مرزا محمود سرحدی — ہسپتال

Teaching-learning Strategies: **Lecturing, Explicit Instruction, Effective Questioning Techniques**

- Assessment and Examinations:

Sr. No.	Elements		Details
13.	Midterm Assessment		It takes place at the mid-point of the semester.
14.	Formative Assessment		It is continuous assessment. It includes: classroom participation, attendance, assignments and presentations, homework, attitude and behavior, hands-on-activities, short tests, quizzes etc.
15.	Final Assessment		It takes place at the end of the semester. It is mostly in the form of a test, but owing to the nature of the course the teacher may assess their students based on term paper, research proposal development, field work and report writing etc.

مجوزہ کتب:

آفتاب احمد، ڈاکٹر۔ ن م راشد-شاعر اور شخص۔ لاہور: ماورا پبلشرز، ۱۹۸۹ء۔

ابو محمد سحر، ڈاکٹر۔ اردو میں قصیدہ نگاری۔ دہلی: تخلیق کار پبلشرز، ۲۰۱۰ء۔

تبسم کاشمیری، ڈاکٹر۔ لا = راشد۔ لاہور: فکشن ہاؤس، ۱۹۹۴ء۔

جمیل جالبی، ڈاکٹر۔ میرا جی: ایک مطالعہ۔ لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۲ء۔

حمید نسیم۔ اردو کے پانچ جدید شاعر۔ لاہور: دارالشعور، ۲۰۱۲ء۔

رشید امجد، ڈاکٹر۔ میرا جی: شخصیت اور فن۔ اسلام آباد: اکادمی ادبیات، ۲۰۰۶ء۔

سید تقی عابدی (مرتب)۔ فیض فہمی: تحقیق و تنقید۔ لاہور: ملٹی میڈیا افیئرز، ۲۰۱۱ء۔

سید عبداللہ، ڈاکٹر۔ سخن ور نئے پرانے۔ لاہور: مکتبہ میری لائبریری، ۱۹۷۸ء۔

عقیل احمد صدیقی۔ جدید اردو نظم: نظریہ اور عمل۔ لاہور: عکس پبلشرز، ۲۰۲۰ء۔

غلام احمد۔ سوغات جدید نظم نمبر۔ کراچی: دفتر سہ ماہی سوغات، ۱۹۶۴ء۔

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر۔ اردو کی منظوم داستانیں۔ کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان، ۱۹۷۱۔

گیان چند جین۔ اردو مثنوی شمالی ہند میں۔ دہلی: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۸۷ء۔

وزیر آغا۔ نظمِ جدید کی کروٹیں۔ لاہور: ادبی دنیا، س ن۔